مانمن خبریں

نمبر8 _ 24فروری 2013

مانمن کی چار رویتوں 2013 میں جانوں کے لئے خداکی سرگرم محبت

مانمن سینٹرل چرچ خد اکی پیش انتظامی میں اخیر زمانہ کے لئے قائم کیا گیا ہے ۔ یہ چرچ محض ایمان کی بنیاد پر دنیا کے انتہائی دُور دراز کے علاقہ جات میں بھی انجیل پھیلا رہا ہے اور گزشتہ تیس برس سے خدا کو جلال دے رہا ہے ۔

لگ بھگ 10,000شاخوں اور ذیلی کلیسیائوں سمیت مانمن چرچ نے قومی بشارت اور عالمگیر مشن کے لئے انتھک محنت کی ہے ۔ یہ چرچ ادبی میڈیا کی کتابوں ، اخبار، اور نشریاتی ذرائع سے خدائے خالق، یسوع مسیح اور پاک روح کے کاموں کا دنیا بھر میں پرچار کرتا ہے ۔علاوہ ازیں ، پُرزور روحانی بہائو میں کئی لوگ نجات پا کر ایمان کی چٹان پر کھڑے ہونے کے درجہ تک جا پہنچے اور مردِ روح اور پوری روح والے لوگوں کے طور پر منظرِ عامل پر آئے ہیں۔

جب آنے والے سال 2013کے لئے توقعات پروان چڑھ رہی تھیں تو سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے 2013کے لئے پیغام کے دوران 2013کی اتوار کی صبح کی عبادت، جمع کی شب بھر کی عبادت ، اور23 دسمبر 2012سے شروع ہونے والی نئے سال کی عبادات کے لئے چار رویتیں پیش کیں۔

1۔ اخیر زمانی کے لئے انتظامات(1تیمتھیس4:2)

پہلی رویا خدا کی رویا کے بارے میں ہے جو چاہتا ہے کہ سب انسان نجات پائیں ۔ وہ چاہتا ہے کہ سب قوموں کے سب لوگ پاک انجیل سُنیں اور نجات تک پہنچیں۔ اِس کام کے لئے خدائے خالق کی عظیم قدرت اور اس کام میں معاون روحانی جنگجوبھی نہایت ضروری ہیں ۔ لہٰذا، 2013میں ، ہمیں چرواہے کے ساتھ پہلے سے بھی زیادہ تقدیس کے ساتھ موجود ہونا ہے تا کہ ہم اخیر زمانہ سے تعلق رکھنے والے کام پورے کر سکیں ۔

2۔ پوری روح(عبرانیوں22:10)

دنیا کے لوگوں کے سامنے اس چرچ کا نام اور خدا کی قدرت کے کامل کام ظاہر کرنے کے لئے ، خد امتعدد اراکین کو روح کے درجہ تک لانے کے وسیلہ اور پوری روح کے وسیلہ نئے سال کے دوران کام جاری رکھے گا۔پس، ہمیں ایمان کی چٹان پر کھڑے رہنے یا روح کے درجہ تک ہی محدود نہیں‌رہنا چاہئے ۔ہمیں مشتاق دل اور پوری روح کے ساتھ سچے دل اور کامل ایمان پانے کے لئے جانفشانی کرنی چاہئے ۔

3۔نُور سے منور عبادت گاہ(زبور6:37)

نُور سے منورِاس عبادت گاہ سے مراد وہ شخص ہے جو عبادت گاہ کے حقیقی معنی ظاہر کرے گا:یعنی ایسی جگہ جہاں خدا کی عدالت تاریک دنیا کو منور کرتی اور بے شمار جانوں کو بلاتی اور اکٹھا کرتی ہے ۔یہ بہت بڑی اور خوبصورت ہے لیکن جوہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یہ پاک مقدس کا کردار اُسی صورت اداکر سکتی ہے جب اِس کے اراکین سے نُور چمکے ۔ خدا نے چرواہے کو عظیم ترین قوت عطا کی ہے اور اراکین کے ایمان کا درجہ بڑھایا ہے تا کہ اُس کے فرزندوں کی تعمیر کردہ عبادت گاہ کے ذریعہ دنیا بھر میں اُس کا جلال ظاہر کیا جائے ۔ اِس نمایاں اور دلکش عبادت گاہ کی تعمیر سے جو مانمن کے نام سے تعمیر ہو گی ، خد اکا جلال بڑی وسعت سے ظاہر ہوگا اور بے شمار جانیں اخیر زمانہ میں نجات تک پہنچیں گی ۔

4۔ قدرت(یوحنا11:41-44)

یوحنا کے11ویں باب میں وہ واقعہ درج ہے جہاں یسوع مسیح نے چار دن کے مُردہ لعزر کو زندہ کیا تھا ۔ اگر کوئی شخص قدرت کے ساتھ مردوں کو زندہ کر سکتا ہے ، تو اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ اُن آدمیوں کی آزاد مرضی کو بھی تبدیل کر سکتا ہے جو زندہ ہیں تا کہ وہ باز آئیں اور بدل جائیں اور ایسا کرنے سے کئی روحیں نجات تک پہنچیں گی ۔ جس طرح یسوع نے اصل آواز کے ذریعہ مردوں کو زندہ کیا ، خد انے مانمن سینٹرل چرچ کی راہنمائی کی ہے کہ وہ اُن کو چرواہے کے ذریعہ اصل آواز مل جائے ۔

نئے سال پر اصل آواز گونجے گی اور تخلیقِ نو کے کام بڑی وسعت کے ساتھ ظاہر ہوں گے ۔ اس طرح دنیا کے مزید لوگوں کو نجات کی راہ کی طرف اور کئی اراکین کو نئے یروشلیم کی طرف راہنمائی ملے گی۔

روحانی محبت کی اھمیت

اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبان بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل اور جھنجھناتی جانجھ ہوں۔ اور اگر مجھے نبوت ملے اور سب بھیدوں اور کُل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دوں اور محبت نہ رکھوں تو کچھ بھی نہیں اور اگر سارا مال غریبوں کو کھلا دوں یا اپنا بدن جلانے کو دے دوں اور محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ بھی فائدہ نہیں ۔ (1کرنتھیوں13:1-3)

کرنتھیوں کے نام پہلے خط کا تیرھواں باب "محبت کا باب" کہلاتا ہے ۔یہ روحانی محبت کی وضاحت کرنے سے پہلے محبت کی اہمیت پر زور دیتا ہے ۔ گو ہمارے پاس کافی خوراک ، کپڑے اور تحفظ ہو اور کسی بات کی کمی نہ ہو؛ اگر ہم میں محبت نہیں تو ہماری ساری امید اور زندگی کی وجہ ختم ہو جائے گی ۔ دوسرے الفاظ میں، محبت ہماری زندگیوں کا نہایت اہم عنصر ہے ۔

1کرنتھیوں13:13کہتی ہے کہ "غرض ایمان، امید اور محبت تینوں دائمی ہیں مگر افضل اُن میں محبت ہے ۔" اگر ہم فرشتوں کی طرح خوبصورتی سے بولیں ، ہمارے پاس نبوت کی نعمت ہو، پہاڑوں کو ہٹا دینے والا ایمان ہو، اپنا سارا مال غریبوں کو دے دیں اور اپنا بدن جلانے کے لئے دے دیں ، تو بھی اپنے سب کاموں کو کامل بنانے کے لئے ہمیں محبت کی ضرورت ہے ۔

1۔ اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبان بولوں

یہاں "آدمیوں کی زبان" سے مراد روح القدس کی طرف سے دی جانے والی زبانوں کی نعمت سے نہیں بلکہ دنیا میں بولی جانے والی سب زبانیں مثلاً انگریزی، چینی، روسی زبانوں سے ہے ۔جب دیکھتے ہیں کہ انسانی تہذیب کس طرح ترقی کررہی ہے اور بولی کے ذریعہ نسل در نسل آگے بڑھتی ہے ،تو ہم لفظوں کی عجیب قدرت کو دیکھ سکتے ہیں ۔

زبانوں میں لوگوں کے دلوں کو ہلا دینے کی قوت ہوتی ہے اس لئے ہم بہت چیزوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں ۔ اگر ہم فرشتوں کی طرح بڑی خوبصورتی کے ساتھ صرف نیک کلامی کریں تو یہ بات کتنی عجیب اور دلکش محسوس ہو گی ۔

اگر ہم آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولیں اور روحانی محبت نہ رکھیں تو ٹھنٹھناتے پیتل اور جھنجھناتی جانجھ بن جاتے ہیں۔

جھانجھ میں سے اُس وقت آواز نکل سکتی ہے جب وہ خالی اور کم وزن ہو۔ اسی طرح جب ہم خالی ہوں اور ہم میں روحانی محبت نہ ہو تو ہم بھوسی کی مانند ہلکے ہوتے ہیں ۔ جب ہم خدا نے اُن فرزندوں کی مانند ہوں جو اُس سے مشابہ بننے ہیں ،تب ہی اُس خد اکے حضور قابلِ قدر ہو سکتے ہیں جو انسانی نسل کو بڑھاتا ہے ۔ جب ہم کوئی بات کرتے ہیں تو ہمیں سننے والوں کو زندگی دینی چاہئے اور سوچنا چاہئے کہ "میں کسی شخص کی حوصلہ افزائی کِن الفاظ سے کر سکتا ہوں ؟" اور"میں اُسے سچائی تک لانے میں کس طرح مدد کر سکتا ہوں؟"

یوحنا کی انجیل 8باب میں فقیہ اور فریسی عین فعل کے وقت پکڑی جانے والی ایک عورت کو یسوع کے پاس لائے اور اُس سے کہا "توریت میں موسیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تُو اس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟" اگر وہ اُن سے کہتا ہے اسے سنگسار کر دو تو وہ کہہ سکتے تھے کہ اُس میں محبت نہیں ہے ۔ اگر وہ اُن سے کہتا ہے اِس کو معاف کر دو تو وہ کہہ سکتے تھے کہ وہ شریعت کا لحاظ نہیں رکھتا ۔یسوع نے ایک ایک کر کے اُن کے گناہ زمین پر لکھنا شروع کئے ۔ اپنے گناہوں کی فہرست زمین پر لکھی دیکھ کر وہ ضمیر کی گرفت میں آگئے اور وہاں سے چلے گئے ۔ وہاں یسوع اور صرف وہ عورت باقی رہے ۔ یسوع نے اُس سے کہا ،"میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا، جا پھر گناہ نہ کرنا۔"

روحانی محبت سے بھرپور الفاظ میں زندگی کو بحال کردینے کی قدرت ہوتی ہے ۔ لیکن اگر آپ اپنے باتوں اور نظریات ، خیالات سے دوسروں کو قصووار ٹھہرانے میں زبردستی کریں گے تو آپ نہ اُن کو تبدیل کر سکتے ہیں اور نہ ہی اُن کو حقیقی زندگی دے سکتے ہیں ، خواہ آپ کے الفاظ کمال حد تک درست ہی کیوں نہ ہوں۔

بزرگ پاسٹرڈاکٹرجے راک لی

2۔اگر مجھے نبوت ملے اور سب بھیدوں اور کُل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دوں

عمومی طور پر ، نبوت کسی ایسی بات کو کہتے ہیں جو آگے چل کر رونما ہونے والی ہو۔ بائبل مقدس میں ،لوگ روح القدس سے الہام پا کر کسی ایسی بات کی نبوت کرتے تھے جو کسی خاص مقصد کے لئے خد اکی مرضی کے مطابق رونما ہونا ہوتی تھی۔ ایسا آدمیوں کی مرضی سے نہیں ہو سکتا تھا بلکہ روح القدس کی تحریک سے ہی خد اکی طرف سے نبوت ملتی تھی (2پطرس1:21)۔ لیکن یہاں محبت کے باب میں "نبوت کی نعمت" کا اشارہ اُس نعمت کی طرف نہیں ہے جو کچھ خاص لوگوں کو ملتی ہے ۔ یہاں اِس کا مطلب پیش بینی ، اور یہ پرچار کرنا ہے کہ نجات یافتہ جانیں ہوا میں اڑ کر استقبال کریں گی جب یسوع ہوا میں واپس آئے گا اور وہ شادی کی سات سالہ ضیافت میں شریک ہوں گے جبکہ غیر نجات یافتہ جانیں سات سال تک بڑی مصیبت میں سے گزریں گی اور وہ بڑے سفید تخت کی عدالت کے بعد جہنم میں جائیں گی ۔

یہاں پر "بھیدوں" سے مراد ابتداء سے پیشتر کے پوشیدہ بھید ہیں ، جو کہ صلیب کا پیغام ہے ۔ صلیب کا پیغام خدا کی طرف سے انسان کے لئے ابتداء سے بھی پیشتر سے کیا گیا انتظام ہے کہ وہ نجات پائیں ۔ خد اپیشتر سے جانتا تھا کہ انسان گناہ کرے گا اور موت کی راہ پر چلے تھا پس اُس نے ابتداء سے بھی پیشتر یسوع مسیح کو تیار کیا کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہو ۔ خدا نے اِس بات کو پوشیدہ بھید کے طور پر رکھا کیونکہ اگر شیطان یہ بھید جان لیتا تو ممکن تھا کہ شیطان کی مداخلت کے سبب سے یہ کام پورا نہ ہو تا۔

دشمن ابلیس اور شیطان کا خیال تھا کہ وہ اگر وہ یسوع کو ہلاک کر دیتے تو آدم کے گناہ کی وجہ سے انہیں ملنے والا اختیار اُن کے پاس برقرار رہ سکتا تھا ۔ پس، انہوں نے بُرے لوگوں کو ابھارا کہ یسوع کو مصلوب کریں ۔ تاہم ، ابلیس اور شیطان کی توقعات کے برعکس یسوع مسیح کی موت کے وسیلہ نجات کی راہ کھُل گئی جس کی ذات میں کوئی گناہ نہیں تھا ۔ گو ہم اِس عجیب بھید کو جان لیں لیکن اگر ہم میں روحانی محبت نہ ہو اور ہم اس کی منادی کریں تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

علم کا بھی ایسا ہی معاملہ ہے ۔ "ہر طرح کے علم " سے مراد صرف تدریسی یا مکتبی علم نہیں بلکہ اس سے مرادسچائی کا وہ علم ہے جو بائبل مقدس میں لکھا ہوا ہے ۔ اگر ہم خدا کو جانتے ہیں ، ہمیں اپنے اُس سے رفاقت اور تجربات کے وسیلہ دل سے اُس پر ایمان رکھنا چاہئے ۔بصورت دیگر، ہمارا علم محض علم ہو رہے گے اور یہ ہمارے اندر اُس معیار کا کردار ادا کرے گا جس سے ہم دوسروں کی عدالت کرتے اور الزام لگاتے ہیں ۔ پس،علم بھی روحانی محبت کے بغیر بے فائدہ ہے ۔

اگر ہمارا "کامل ایمان" ہو کہ ہم پہاڑوں کو ہٹا دیں مگر محبت نہ رکھیں تو ہم کچھ بھی نہیں ۔جب یسوع پانی پر چلا تو پطرس بھی ایمان کے ساتھ چند لمحہ کے لئے پانی پر چلا ۔لیکن اُس میں روحانی محبت نہیں تھی اور بالآخر اُسے زندگی کے اندیشوں سے واسطہ پڑا اور اُس نے یسوع کا انکار کیا کیونکہ اُس کو نہ ہی روح القدس مِلا تھا اور نہ اب تک اُس کی تقدیس ہوئی تھی ۔

جب ہم خدا کا تجربہ پاتے ہیں تو ایمان بڑھ سکتا ہے ، تاہم ،روحانی محبت ہمارے اندر اُسی صورت بڑھتی ہے جب ہم اپنے گناہوں کو دُور کرنے کی کڑیکوشش کرتے ہیں ۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ایمان اور محبت کا کوئی باہمی تعلق نہیں ۔ ایمان ہی ہے جس سے ہم گناہوں کو دُور کرنا چاہتے ہیں اور خد اسے محبت رکھتے ہیں ۔

3۔ اگر سارا مال غریبوں کو کھلا دوں یا اپنا بدن جلانے کو دے دوں

جو لوگ شیخی مارنے کے لئے غریبوں کی مدد کرتے ہیں وہ اُس جب مزید گھمنڈی ہوجاتے ہیں جن اُن کی تعریف کی جائے ۔ اُن کی غلط فہمی ہے کہ وہ راستباز ہیں ، اس لئے وہ اپنے دلوں کو مختون بنانے کی کوشش نہیں کرتے ۔ یہ اُن کے لئے نقصان دہ ہے ۔ لیکن وہ لوگ جو محبت کے ساتھ غریبوں کی مدد کرتے ہیں انہیں قطعاً غرض نہیں ہوتی ہے کہ کوئی اُس کے کاموں کو تسلیم کرتا ہے یا نہیں ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ خد اپر ایمان رکھتے ہیں جو سب کچھ پوشیدگی میں دیکھتا ہے ، اور اُن کے کاموں کے موافق برکات اور نعمتوں کے ساتھ اُن کو اجر دے گا (متی 6:3-4)۔

قربانی کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے ۔ اپنا جسم جلانے کے لئے دے دوں کا مطلب ہے خودی کی مکمل قربانی ۔بے شک ،اگر ہم میں محبت ہو تو ہم خودی کی قربانی گزران سکتے ہیں ۔ لیکن ہم اُس وقت بھی قربانی گزران سکتے ہیں جب ہمارے اندر کسی طرح کی کوئی محبت نہ ہو ۔ دوسرے الفاظ میں ، ہم دیانتداری کے ساتھ کام کرنے کے بعد شکوہ شکایت کرتے ہیں یا اگر کوئی ہمارے کاموں،مفاوضت اور وقت یا مالی امداد کو تسلیم کر کے نہ سراہے تو ہم ابتری محسوس کرتے ہیں ۔ ہم یہ سوچ کر اُن لوگوں کی عدالت کرتے ہیں جو دیانتداری سے کام نہیں کرتے کہ ، "اگر یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں تو پھر کوئی کام کیوں نہیں کرتے ؟" ایسے دلوں کے ساتھ ہم اپنے آپ میں پریشانی محسوس کرتے اور دوسروں کے ساتھ صلح میں قائم نہیں رہتے ۔ پس ایسی قربانی کا ہمیں کوئی فائدہ نہیں ۔

گو ہم میں ایمان ہو مگر ہم محبت کے بغیر قربانی کیسے دیتے ہیں ؟ کیونکہ ہم اِس بات کا فہم نہیں رکھتے کہ "جو کچھ خدا کا ہے وہ میرا ہے اور جو کچھ میرا ہے وہ خدا کا ہے ۔" اگر ہمارے دل روحانی محبت سے لبریز ہوں تو ہم اپنے آپ کو خداوند کے لئے وقف کر سکتے ہیں خواہ کوئی ہمیں نہ دیکھے یا تسلیم نہ کرے ۔ عزیز بھائیو اور بہنو! میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ اپنا آپ بے دریغ انداز سے دوسروں سے کے لئے وقف کر کے اُس شمع کی طرح جلتے ہوئے قربانی دیں جو خودی کو قربان کر کے تاریکی کو دُور بھگاتی ہے اور سب طرف روشنی پھیلاتی ہے ۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰه الإبن القدوس,اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا)توخودسب کوزندگی اورسانس اورسب کچھ دیتاہے"۔(اعمال17:25)

"اورکسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کوکوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال4:12)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گروڈونگ3،گرو۔گوسیول کوریا(848-152)
فون82-2-818-7047فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
ای میلmanminministry@hotmail.com
ناشر:ڈاکٹرجے راک لی
مدیراعلیٰ:سینئرڈیکنیس گیومسُن وِن

یسوع کی پیدایش کا اعلان کرنے والے مقرب فرشتہ جبرائیل، اور دیگر فرشتگان کے کردار

★بے شمار فرشتے

خدا نے جتنے بھی فرشتے بنائے اُن کی کُل تعداد گننا ممکن نہیں ہے ۔ فرشتگان کی دنیا کسی بھی حکومت ، فوج یا زمینی تنظیم سے زیادہ منظم ہے ۔اِس کے احکامات پر مکمل عملدرآمد کیا جاتا ہے اور وہ اپنے اعلیٰ حاکموں کے مطابق کام کرتے ہیں ۔ مقرب فرشتہ فرشتگان کے ایک خاص گروہ کا سربراہ ہوتا ہے اور اُس کا منصب اِس زمین پر کسی حکومتی ادارے کے وزیر کے برابر ہوتا ہے ۔ مقرب فرشتے خدا کے ہاتھوں ، پیروں ، آنکھوں اور کانوں کا کردار ادا کرتے ہیں اور مختلف شعبہ جات دریافت کرتے اور مشاہدہ میں رکھتے ہیں ۔ انہیں خدا سے براہِ راست حکم ملتا ہے اور وہ اُس کو حالات سے آگاہ کرتے ہیں ۔ ایسے مقرب فرشتوں کے ماتحت بے شمار فرشتگان ہوتے ہیں ۔

عکاسی کرنے کے لئے مقرب فرشتہ جبرائیل کی مثال ہے جو خدا کے ایسے پیغامات پہنچاتا ہے جن میں بہت اہم باتیں شامل ہوتی ہیں مثلاً بڑی بڑی دعائوں کے جواب، یا مستقبل کے بارے میں انکشافات(لوقا26,19:1، دانی ایل 23-21:9) ۔ مقرب فرشتہ میکائیل آسمانی فوجوں کا سالار فرشتہ ہے ۔میکائیل بُری روحوں سے جنگ میں مصروف رہتا ہے اور بعض اوقات وہ تاریکی کی قوتوں کو بھی تباہ کرتا ہے (مکاشفہ 12:7-8؛ دانی ایل 13:10-14)۔

اس کے علاوہ کئی قسم کے دیگر فرشتے بھی ہیں ؛ ایسے فرشتے جو انسان کو خطرات سے بچاتے ہیں (دانی ایل 22:6؛ اعمال 12باب) ؛ ایسے فرشتے جو ہماری دعائوں کی خوشبو خدا کے تخت کے سامنے پہنچاتے ہیں(مکاشفہ 3:8-4) ؛ زور آور فرشتے (مکاشفہ 1:10؛ 21:18)؛ وہ فرشتے جو خد اکے عدالتی فیصلوں پر عملدرآمد کرتے ہیں (2سموئیل 16:24)؛ آسمانی لشکر(زبور21:103؛ لوقا13:2)؛ ایسے فرشتے جو خدا کے فرزندوں کی خدمت کرتے ہیں (عبرانیوں 14:1) اور ایسے فرشتے جو انسان کے سب قول و فعل آسمان میں لکھتے رہتے ہیں (متی 10:18)۔

★یسوع کی پیدایش کا اعلان کرنے والا مقرب فرشتہ جبرائیل

لوقا26:1-38بیان کرتی ہے کہ مقرب فرشتہ جبرائیل خد اکی طرف سے کنواری مریم کے پاس بھیجا گیا ور اُس نے یسوع کی پیدایش کا اعلان کیا۔

جبرائیل فرشتہ مریم کے سامنے ظاہر ہوا جو گلیل کے ایک شہر ناصرة میں رہتی تھی ، اُس نے مریم سے کہا "اور دیکھ تُو حاملہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہوگا ، اُس کا نام یسوع رکھنا ۔ "مریم نے کہا " یہ کیونکر ہو گا ؟" کیونکہ وہ کنواری تھی اوریوسف کے ساتھ ابھی اُس کی صرف منگنی ہی ہوئی تھی ۔

جبرائیل نے کہا "روح القدس تجھ پر نازل ہو گا اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ مولودِ مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا ۔"اُس کے کہنے کا یہ مطلب تھا کہ مریم روح القدس کی قدرت سے بیٹا جنے گی ۔ اُس نے اِس کلام کی فرمانبرداری کی اور کہا کہ "دیکھ ، میں خداوند کی بندی ہوں ، میرے لئے تیرے قول کے موافق ہو۔" مقرب فرشتہ جبرائیل خدا سے اسی طرح ہدایات لیتا ہے اور خاص لوگوں پر ظاہر ہو کر انہیں نہایت اہم پیغامات براہِ راست پہنچاتا ہے ۔

★ایمانداروں کی خدمت اور حفاظت کرنے والے فرشتے

روحانی عالم میں اپنی ذمہ داریاں نبھانے والے دیگر فرشتگان بھی ہیں اور ایسے فرشتے بھی ہیں جو اِس زمین پر خدا نے فرزندوں کی خدمت کرتے ہیں (عبرانیوں14:1)۔ یہ فرشتے اپنے مالکوں کی اُسی صورت حفاظت کرسکتے ہیں جب وہ خدا کے کلام میں سکونت کرتے ہوں ۔ وہ ایمان میں جس قدر بڑھتے ہیں اور روح کا دل پاتے ، اسے وسعت دیتے ہیں ، یہ فرشتے اُسی قدر اُن کی

خدائے محبت نے انسانی نسل کو بڑھانے کا منصوبہ بنایا تا کہ حقیقی شادمانی سے لطف اندوز ہو اورخوبصورت آسمان پر اپنی محبت اپنے ایسے فرزندوں کے ساتھ بانٹ سکے جواُس کی مانند بنتے ہیں اور اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے اُس نے تمام ضروری چیزیں تخلیق کیں۔اُس کی تمام دیگر مخلوقات میں کچھ روحانی مخلوقا ت بھی ہیں جن میں فرشتے اور کروبی شامل تھے جو خد اکے کام میں مدد کرتے ہیں ۔ کرسمس کی خوشی مناتے وقت ، آئیں غور کریں کہ انسانی نسل کشی میں فرشتوں کا کیا کام ہے ۔ آئیں اِس کے ذریعہ ہم اپنے اندر خدا ئے خالق کی محبت کو مزید گہرا کریں ۔

حفاظت کریں گے ۔

یہ فرشتے مقررہ صورت حال کے مطابق چہرے کے تاثرات اور رویہ کا اظہار بھی کر سکتے ہیں ۔ اگر اُن کا مالک شادمانی کے ساتھ گیت گائے یارقص کرے تو یہ فرشتے بھی اپنے مالک کی شادمانی کی پیروی کرتے ہیں ۔ اگر مالک کسی دلچسپ بات پر ہنستا ہے تو فرشتہ بھی مالک کی پیروی کرتے ہوئے ہنسے گا۔اگر مالک اُداس ہو گا تو فرشتہ بھی اُداس نظر آئے گا اور مایوس ہر کر بیٹھ جائے گا۔اگر مالک خفا ہو اور دوسروں کے ساتھ تلخی سے بولے گا تو فرشتہ اور تو کچھ نہیں کر سکتا مگر خدا کے فیصلے کے مطابق اپنے مالک سے کچھ فاصلے پر چلا جائے گا۔نتیجتاً وہ اپنے مالک کی حفاظت نہیں کر سکے گا۔

★ایمانداروں کی دعائوں کی خوشبو پہنچانے والے فرشتے

ایسے فرشتے بھی ہیں جو ہماری دعائوں کی خوشبو قبول کرتے ہیں (مکاشفہ 3:8-4)۔ خوشبو لے جانے والے فرشتوں کے درجات کا تعین اِس تناسب سے کیا جاتا ہے کہ ہمارے دلوں میں کتنی خوشبو خد اکے حضور مقبول ہونے کے لئے گزرانی گئی ہے ۔ ہماری دعائوں کی خوشبو کو ایک سنہری عطر دان میں جمع کیا جاتا ہے ۔ اعلیٰ منصب کا ایک فرشتہ سنہری عطر دان کو ہوا میں لے جاتا ہے اور اس کو خود سے بڑے منصب کے فرشتہ کے سپرد کر دیتا ہے ۔ پھر، مقرب فرشتہ جو ان پر نگران ہوتا ہے وہ دعائوں کی خوشبو کو خدا کے تخت کے سامنے ایک بہت بڑے سنہری عطر دان میں ڈال دیتا ہے ۔

★زمین پر آدمیوں کے قول و فعل لکھنے والے فرشتے

زمین کے ہر شخص کے لئے آسمان پر ایک فرشتہ مقرر ہے ۔ وہ فرشتہ اُس شخص کے ہر ایک قول و فعل کو لکھ لیتا ہے ۔ فرشتے ہماری ہر ایک سوچ، مرضی ، اور ہر ایک قول و فعل کی مکمل تفصیل لکھ رہے ہیں ۔ وہ حکم ملنے پر اعلیٰ منصب کے مقرب فرشتے کو ہر بات سے مطلع کرتے ہیں ۔ پھر، وہ ترتیب وار اپنے اعلیٰ منصب کے مقرب فرشتوں کو اطلاع دیتے ہیں ۔ پھر وہ اطلاع خدا کے تخت کے سامنے سنہری عود دان میں ڈال دی جاتی ہے (متی 10:18)۔ خد اِان فرشتوں کی کارکردگی کہ وجہ سے تمام انسانوں کو دریافت کر سکتا ہے۔

★ایسے فرشتے کا ظہور جو ہو بہو انسان جیسا ہوتا ہے

فرشتہ ظاہری شکل و صورت میں بالکل کسی انسان جیسا ہوتا ہے ، صرف یہ فرق ہے کہ اُس کے پر ہوتے ہیں (مرقس5:16؛ یوحنا12:20؛ اعمال 10:1-11)۔ تاہم،اپنے اپنے کردار کے مطابق وہ اُن کی مختلف اشکال اور خصوصیات ہیں جن میں مذکر اور مونث شامل ہیں ۔ مثال کے طور پر ، اگر کوئی فرشتہ فوج کے سالار کی ذمہ داری نبھا رہا ہو تو اُس کی شکل و صورت مردانہ ہو گی ۔ گیت گانے یا رقص کرنے والوں کے لئے نسوانی شکل و صورت زیادہ مناسب ہوتی ہے ۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ رقص کرنے والے فرشتوں میں مردانہ شکل و صورت والا کوئی فرشتہ نہیں ہوتا۔

فرشتوں کی خصوصیات اُن کے سپرد کردہ فرائض کے مطابق مختلف ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر گیت گاتے اور رقص کرنے والے فرشتے عموماً آسانی سے ہنستے ہیں ۔ بعض فرشتے ہنس مُکھ ہوتے ہیں اس لئے وہ کئی مزاحیہ شکلیں بھی بناسکتے ہیں ۔ دوسری طرف وہ فرشتے جو تحفظ کے فرائض انجام دیتے ہیں وہ ہنستے نہیں ۔ اسی طرح روحانی عالم میں بھی جن فرشتوں کو منفرد اور الگ نوعیت کی ذمہ داری دی گئی ہو ایسے ہی ہوتے ہیں ، دوسری طرف خدا کے فرزندوں کی خدمت کرنے والے فرشتے اور ہوتے ہیں۔

جي سي إن GCN
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
الموقع الإلكتروني: www.gcntv.org
البريد الإلكتروني: webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
الموقع الإلكتروني: www.wcdn.org
البريد الإلكتروني: wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
الموقع الإلكتروني: www.manminseminary.org
البريد الإلكتروني: manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
الموقع الإلكتروني: www.urimbooks.com
البريد الإلكتروني: urimbook@hotmail.com

پاکستانیوں اور سری لنکا کے لوگوں کے لئے خداوند کی محبت

پاسٹر تے سک گِل(ڈے جیان مانمن چرچ، سائوتھ کوریا)

پاسٹر تے سک گِل
(ڈے جیان مانمن چرچ، سائوتھ کوریا)

پاسٹر تے سِک گِل جنہوں نے پیڈاگاگی Pedagogyاور خدمت کے شعبہ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی، 2012میں اُن کی دس سال سے زائد سمندر پار خدمت کو تسلیم کرتے ہوئے سرٹیفیکٹ آف میرٹ بھی دیا گیا۔انہوں نے پاک روح کی قدرت کے بے شمار کاموں کے ظہور کے وسیلہ متعدد جانوں کو نجات کی راہ پر لا کر خد اکو جلال دیا ، وہ جہاں بھی جاتے ہیں قدرت والے رومالوں سے دعا کرتے ہیں (اعمال 19:11-12)۔

"... اوقتیکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں انجیل کا بیج بویا جائے اوربڑھے اور کثرت سے پھل لائے ..."

اکتوبر 2000میں مانمن سینٹرل چرچ کے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے ساتھ"پاکستان یونائیٹڈ کروسیڈ" کا انعقاد لاہور پاکستان میں کیا گیا جو کہ ایک اسلامی جمہوریہ ہے ۔

لوگوں کو مختلف بیماریوں سے شفاملی اور ایک شخص میں سے بُری روحیں نکل گئیں جو گزشتہ 23برس سے بدروح گرفتہ تھا۔علاوہ ازیں ، قدرت کے بے شمار کام بھی رونما ہوئے ۔ مزید براں،یہ اعلان کیا گیا تھا کہ یسوع مسیح ہی انسان کا واحد نجات ہندہ ہے جس سے کئی لوگ مسیحی ایمان میں شامل ہو گئے ۔ کروسیڈ کو بے مثال اور بین الکلیسیائی سطح پر کسی بھی اسلامی ملک میں سب سے بڑا مسیحی واقعہ قرار دیا گیا۔

کروسیڈ دیکھتے وقت میرا دل جوش سے سرگرم تھا۔ میں اُس انجیل کی فصل کی کٹائی میں مدد کر سکتا تھا جو ڈاکٹر لی نے بوئی تھی ۔ میں جانوں کے دلوں میں خدا کی مرضی کو کیسے بو سکتا ہوں؟مجھے اورجانوں کو نئے یروشلیم کے پھل کے طور پر باپ کے پاس لانے کے لئے کیا کرنا چاہئے ؟میں نے ڈاکٹر لی کے ارادوں کی پیروی کی جو زیادہ سے زیادہ پھل لانا چاہتے ہیں تا کہ خداوند کی قربانی اور نجات کی خدمت پھلدار ہو سکے ۔

میں نے 14مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا اور پاسبانوں کے سیمینار اور معجزات اور شفا کے کروسیڈز کی 12مختلف علاقوں میں قیادت کی جن میں کراچی ، اسلام آباد، اور آزاد کشمیر شامل ہیں ۔ 2012سے لے کر میں نے اپنے خدمتی حلقہ کو سری لنکا تک وسعت دے دی اور عملی طور پر خدمت کا کام کیا۔

میں خدا کا شکر کرتا ہوں جس نے اپنی آگ کے شعلوں جیسی نگاہوں سے ہر لمحہ ہماری حفاظت کی ہے۔

زندہ خد انے ہمارے مشن دورے کے دوران پاکستان کے خطرناک علاقوں میں ہماری حفاظت کی اور ہمیں برکت دی کہ اُس کو جلال دے سکیں ۔

26نومبر2008کو ، میں پاکستان جاتے ہوئے تھائی ائیر پورٹ پر رُکا ۔ اگلے روز 27نومبر کو تھائی لینڈ میں حکومت مخالف جلوسوں کی وجہ سے تھائی ائیر پورٹ بند کر دیا گیا ۔ اگر میں ایک دن بعد تھائی ائیرپورٹ پہنچتا تو اِس سے پاکستان میں منسٹری میں تاخیر ہو سکتی تھی۔

اپریل 2009کو ، اپنا تمام مشن کا کام مکمل کرنے کے بعد میں صبح سویرے پاکستان سے روانہ ہوا ۔ بعد ازاں، میں نے خبروں میں سُنا کہ جس روز میں وہاں سے روانہ ہوا تھا اُسی روز پاکستان میں طالبان کے خلاف جنگ کا آغاز ہو گیا ہے ۔ میں نے خد اکا شکر کیا اور اُس کو جلال دیا۔

اس طرح پاکستان میں خدمت کا دور پریشانیوں کا ایک تسلسل تھا کیونکہ طالبان کی طرف سے دہشت گردی کے واقعات ہورہے تھے لیکن میں خد اکی راہنمائی محسوس کر سکتا تھا۔

مئی 2011میں جب میں پاکستان میں خدمت کے بعد بنکاک پہنچا تو یہ واقعہ پیش آیا۔ میں نے سُنا کہ القاعدہ کے باری اور راہنما اُسامہ بن لادن کی موت کی وجہ سے سیکیورٹی کا درجہ بڑھا دیا گیا ہے ۔ لیکن اس سے پہلے ہم کرسچن کروسیڈ ختم کر چکے تھے جس میں تقریباً15,000پاکستانیوں نے شرکت کی تھی ۔ یہ سب خد اکا فضل ہی ہے ۔

2012میں میں نے حیدرآباد میں کروسیڈ منعقد کیا اور کراچی گیا۔ جس شام میں کراچی پہنچا تو مجھے بتایا گیا کہ حیدرآباد میں ایک جلوس نکلا ہے کیونکہ پاکستان کی ایک بڑی سیاسی جماعت کے سیاستدان کو قتل کر دیا گیا ہے ۔ اس سے سارے شہر کے ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا تھا اور سب دکانیں بند تھیں ۔ ٹی وی پر خبر نشر ہوئی کہ تقریباچالیس بسوں کو آگ لگا دی گئی تھی ۔اگر یہ واقعہ ایک روز پہلے رونما ہوتا تو میں حیدرآباد میں کروسیڈ منعقد نہیں کر سکتا تھا۔

میں خد ا کو جلال دیتا ہوں جس نے پاکستان اور سری لنکا میں 400شاخیں اور ذیلی کلیسیائیں بنانے کا موقع دیا۔

اب تک پاکستان میں مانمن چرچ کی کم و بیش 330شاخیں ہیں ۔ سری لنکا میں 70سے زائد کلیسیائی شاخیں رجسٹرڈ ہیں جب میں سری لنکا کے سات شہروں میں اپنے پانچ مشنری دوروں کے درمیان خدمت انجام دے رہا تھا ۔ اس کے علاوہ ،منسٹری کا کام مختلف دیگر ذرائع سے بھی جاری ہے جن میں جی سی این ٹی وی ، ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں ، مانمن نیوز (اُردو زبان میں) ، اور ایم آئی ایس (مانمن انٹر نیشنل سیمنری) کے لیکچر شامل ہیں ۔ خاص طور سے جی سی این پروگرامز جن میں پاک انجیل اور قدرت کے کام شامل ہیں براستہ آئزک ٹی وی(صدر پاسٹر انور فضل) کے نشر کئے جاتے ہیں ۔ ڈاکٹر جے راک لی کے چھ پیغامات ہر روز نشر کئے جاتے ہیں ،تین بار انگریزی میں اور تین بار اُردو زبان میں ۔ پرفارمنگ آرٹس کمیٹی مانمن کا فنی مظاہرہ بھی دکھایا جاتا ہے ۔ آئزک ٹی وی کی شراکت 253کیبل ٹی وی سٹیشنز کے ساتھ ہے جن کے ذریعہ جی سی این پروگرام 73مختلف علاقوں میں بھیجے جاتے ہیں۔ سارے صوبہ سندھ کے لوگ جن میں 26بڑے شہر شامل ہیں مثلاً کراچی وغیرہ ، سب پاک انجیل کیبل ٹی وی کے ذریعہ سنتے ہیں ۔ اس کے علاوہ ، جی سی این ٹی وی کی نشریات مشرقِ وسطیٰ میں روزانہ آٹھ گھنٹے تک دیکھی جاتی ہیں ۔

اب روحانی نیند کا شکار کئی پاکستانی جانیں بیدار ہو چکی ہیں اور اب سے لے کر ، میں چاہتا ہوں کہ ایمان میں بڑھنے اور آسمان پر بہتر سکونت گاہ پانے میں اُن کی مدد کروں ۔ میں خدا کا شکر کرتا اور سارا جلال خدائے ثالوث کو دیتا ہوں۔

ڈاکٹر جے راک لی کا پاکستان یونائیٹڈ کروسیڈ 2000